

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

((الْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْنُولَةٌ عَنْهُمْ)) (صحیح مسلم)
”عورت اپنے خاوند کے گھر اور اولاد پر نگران ہے اور ان کی بابت اس سے پوچھا جائے گا۔“

بچوں کے لیے تربیتی نصاب کے ضمن میں

ماؤں (معلمات) کے لیے خصوصی ہدایات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

((مَا تَحَلَّ وَالِدٌ وَلَكِنَّهُ أَفْضَلُ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ)) (مسند ترك حاكم)
”والد اپنی اولاد کو اچھی تربیت سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دے سکتا“

شائع کردہ :

طبقہ خواتین تنظیم اسلامی

مرکزی دفتر: A-67 علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور۔ 54000

فون: 36293939, 36316638, 36366638

ای میل: www.tanzeem.org markaz@tanzeem.org

بچوں کے لیے تربیتی نصاب

(۱) بچوں کے لیے تربیتی نصاب برائے حفظ

اس کتاب کو ترتیب دینے کا اصل مقصد ہر بچے کو اس کے حصے کا کم از کم حفظ کرانا ہے۔ یعنی نماز میں پڑھنے کے لیے کچھ سورتیں ہر بچے کو لازماً یاد ہونی چاہئیں۔ اکثر و بیشتر بچے صرف سورۃ الاخلاص ہی ہر رکعت میں پڑھ کر سمجھتے ہیں گویا یہ نماز کا حصہ ہے۔ اسی طرح بہت مختصر احادیث یا احادیث کے کچھ مختصر حصے اس نصاب میں اس لیے شامل کیے گئے ہیں تاکہ بچے میں قرآن کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ کو حفظ کرنے کا شوق بھی پروان چڑھے۔ یاد رکھیں احادیث لکھ کر بچے کو مع ترجمہ یاد کرائیں تاکہ حدیث کے عملی پہلو پر زیادہ توجہ رہے۔ قرآن کی سورتیں یاد کرواتے وقت ترجمہ حفظ کرانا ضروری نہیں ہے کیونکہ ہم ان شاء اللہ موجودہ نصاب میں بچوں کو علم فاؤنڈیشن کے مطالعہ قرآن حکیم کے ذریعے پورے قرآن کے ترجمے سے گزاریں گے۔

اسی طرح ہم نے اہم دعائیں اور اذکار بھی بہت اختصار کے ساتھ شائع کیے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ ہر بچہ یہ پوری کتاب یاد کر لے اور جب اس کا شوق پروان چڑھے تو ان شاء اللہ آئندہ ہم ایک کتابچہ اس سے اگلے مرحلے پر آپ کو پیش کریں گے۔ جس میں مزید سورتیں احادیث اور دعائیں و اذکار ہوں گے۔

ایک ہفتے میں ایک حدیث، ایک دعا، ایک ذکر اور ایک سورت بھی بچہ یاد کر لے تو بہت اچھا ہے۔ یاد کیے ہوئے نصاب کو نماز اور معمولات زندگی میں شامل کرانا ہر ماں یا استانی کے ذمے ہے ورنہ بچہ کچھ ہی عرصے میں سب کچھ بھول جائے گا۔ اگر آپ کا بچہ ذرا بڑا ہے یا اس کا حافظہ بہت اچھا ہے تو نصاب کو آپ از خود بڑھا سکتے ہیں۔

(۲) مطالعہ قرآن حکیم برائے طلبہ و طالبات

علم فاؤنڈیشن کے نصاب کو بچوں کے نصاب میں شامل کرنے کا اصل مقصد وہی ہے

جو نزولِ قرآن کا مقصد ہے۔ قرآن اصلاً عمل کے لیے نازل ہوا۔ ہم چاہتے ہیں کہ بچے اس قابل ہو جائیں کہ اگر کہیں قرآن پڑھا جا رہا ہو تو بچے بغیر ترجمہ دیکھے اس کو سمجھ رہے ہوں۔ قرآن پر عمل کی شرط اول یہی ہے کہ وہ قرآن کے معانی و مفہیم سے روشناس ہوں۔ نصاب شروع کرانے سے قبل صفحہ 3 کم از کم دو بار اور صفحہ 4 کم از کم پانچ بار پڑھیں۔

علم فاؤنڈیشن کی نصابی کتاب کے ہمراہ ”رہنمائے اساتذہ“ اہم نکات برائے تدریس کے عنوان سے ایک کتاب ہمیں دی گئی ہے، لیکن وہ کتاب بہت محدود تعداد میں ہے۔ صفحہ نمبر 4 پر شق 13، 14، 15 اور 16 میں تدریسی ہدایات اور مشقوں کے جوابات اسی مذکورہ بالا کتاب میں موجود ہیں۔ ہم ماؤں اور بہنوں کو وہ کتاب تو فراہم نہیں کر سکتے البتہ آپ مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بذریعہ نیٹ یا ای میل تربیت حاصل کر سکتے ہیں۔ ویب سائٹ اور ای میل ایڈریس مطالعہ قرآن برائے طلبہ و طالبات کے سرورق پر موجود ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ جو حصہ یا سبق آپ بچوں کو پڑھانے جا رہی ہیں ان کا مطالعہ ضرور کر لیں۔ اگر آپ بذریعہ نیٹ یا ای میل تربیت حاصل نہیں کر سکتیں بانی تنظیم اسلامی کے دورہ ترجمہ قرآن پر مشتمل ”بیان القرآن“ سے استفادہ بہت مفید رہے گا۔ اس کے علاوہ کسی بھی مستند تفسیر سے مدد لی جاسکتی ہے۔ اسی طرح لفظی ترجمہ پڑھانے کے لیے اگر آپ کو مدد درکار ہو تو عبدالرحمن طاہر صاحب کے سیپاروں ”مصابح القرآن“ سے مدد حاصل کریں۔

بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے حوالے سے اکثر خواتین وقت کی کمی کی شکایت کرتی ہیں۔ اپنی مصروفیات کا جائزہ لیں اپنی ترجیحات میں اس کام کو سرفہرست رکھنے سے ہی وقت میں اضافہ ہوگا۔

بہترین نتائج کے حصول کے لیے علم و عمل کی باتیں خود بھی ازبر کریں۔ روزمرہ کے معمولات میں عملاً شامل کریں وفاقاً بچوں سے مذاکرے کی شکل میں گفتگو کریں۔ انہیں

بات کرنے کا موقع دیں۔ اگر علم و عمل کی باتیں ہمارے معاشرے میں بگاڑ کی وجہ سے باہم متصادم ہوں یا ہمارے غلط رہن سہن کی وجہ سے خود ہمارے معمولات سے متصادم ہوں تو انہیں حق بات بتائیں۔ اور اپنے تمام معمولات میں حق پر ثابت قدم رہنے کی تلقین کریں۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ نے موت و حیات کا سلسلہ آزمائش کے لیے بنایا ہے (حوالہ سورۃ الملک) اور ہر آزمائش صبر کی متقاضی ہے۔ دنیا پر آخرت کو ترجیح دینا ہر مرحلے میں صبر کے ذریعے ہی ہو سکتا ہے۔ صبر کو اپنا شعار بنائیں۔ نصاب ختم کروالینا مقصد نہ ہو نصاب پر عمل کو مقصد بنائیں۔

(۳) سیرت النبی ﷺ

شماں محمدیہ علیہ السلام از ابو ضیاء محمود احمد غففر

یہ کتاب بچوں کو اس انداز سے پڑھ کر سنائی جائے کہ ان میں نبی اکرم ﷺ کی محبت کوٹ کوٹ کر بھردی جائے۔ بچوں کی عمر اور علمی استعداد کے مطابق آسان فہم انداز اختیار کیا جائے۔ اور اس کے عملی پہلوؤں پر بھرپور روشنی ڈالی جائے۔

(۴) سیرت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

حیات صحابہ رضی اللہ عنہم کے درخشاں واقعات از ابو ضیاء محمود احمد غففر

سیرت النبی ﷺ کی طرح یہ کتاب بھی بچوں کو پڑھ کر سنائی جائے اور آسان فہم انداز میں ہر واقعے سے ان کے فکر و عمل اور دینی سوچ کی آبیاری کی جائے۔

(۵) بچوں کے اسلامی آداب از مولانا ارشاد احمد فاروقی

ہر رفیقہ کے لیے اس کتاب کا مطالعہ نہایت سودمند ثابت ہوگا۔ اس کتاب میں بچوں کی دینی تربیت کے حوالے سے رہنما اصول موجود ہیں جن کی روشنی میں سنت کے مطابق بچوں کا اخلاق و کردار وضع کیا جاسکتا ہے اور جن کا علم ہر مسلمان خاتون کے پاس لازماً ہونا چاہیے۔

(۶) مکاتب قرآنیہ

پانچ کتب پر مشتمل تمام اسباق نہایت جامع انداز میں بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق منقسم کیے گئے ہیں۔ مذکورہ ترتیبی نصاب کا مکمل خاکہ نصاب پڑھانے کا طریقہ حتیٰ کہ تدریسی نظام الاوقات کی مکمل تفصیل پر کتاب کے آغاز میں موجود ہے جسے ہر پڑھی لکھی رفیقہ بھی بآسانی پڑھ کر استفادہ کر سکتی ہے:

مقاصد (objectives)

- (i) نئی نسل کے ایمان کی حفاظت
- (ii) عبادات کی اہمیت کا احساس اُجاگر کرنا
- (iii) دینی اخلاقیات (سچائی، امانت داری، ایفاء عہد وغیرہ) کی آبیاری اور قبیح عادات کی نشاندہی
- (iv) اسلامی آداب (Islamic life style) کیا ہیں اور ان کے مطابق زندگی گزارنے کے فوائد
- (v) عربی زبان سے شغف پیدا کرنا، عربی ذخیرۃ الفاظ کا استعمال۔

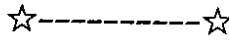
(۷) بچے کی دعا اُمِّ رمان مکتبہ قدوسیہ

اس چھوٹی سی کتاب میں موجود دعائیں اگرچہ ہمارے بقیہ نصاب میں موجود ہیں تاہم اس کو شامل کرنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ گھر میں موجود ایک سے تین سال تک کا نا سمجھ بچہ بھی خود کو صرف کھیل کود میں مصروف نہ سمجھے بلکہ محسوس کرے کہ مجھے بھی کچھ پڑھنا ہے۔ بچہ بہت خوش ہوتا ہے جب وہ محسوس کرتا ہے کہ بقیہ بہن بھائیوں کے ساتھ مجھ پر بھی توجہ ہے۔ بچے کے کچھ ذہن میں آغاز ہی سے دعائیں اور سنت کے طور طریقے نقش ہو جائیں۔

(۸) بچوں کا رسالہ (بچوں کا اسلام)

ہفتہ وار رسالہ گھروں میں لگوائیں۔ ان شاء اللہ بچوں کی فکری و عملی زندگی میں بہت

مثبت کردار ادا کرے گا۔ یہ رسالہ اسلام اخبار کے ساتھ ہر اتوار کے دن ارسال کیا جاتا ہے۔



بچوں کے نصاب کو ترتیب دیتے وقت ہمارے سامنے بہت سی مفید کتابیں تھیں جنہیں چھوڑنے کو دل نہیں کرتا تھا۔ سب کو نصاب میں شامل کرنا ممکن نہیں تھا لہذا ہم ان کی نشاندہی کر رہے ہیں کہ اگر آپ مزید کتب بچوں کو دینا چاہتے ہوں تو مندرجہ ذیل فہرست میں موجود ناموں یا اداروں کو اہمیت دیں۔

لٹرچر نصاب

بچوں کی ذہنی سطح اور عمر کے مطابق درج ذیل کتب شامل نصاب کی جاسکتی ہیں یا بچوں کو پڑھنے کی ترغیب دلائی جاسکتی ہے:

☆ روشن ستارے	مؤلف عبداللہ فارانی
☆ سنت کہانی	مؤلف نعیم عالم
☆ اسلامی کتب سیریز	مؤلف محمد تقی عثمانی
☆ قصص الانبیاء	مؤلف اشتیاق احمد (مکتبہ دارالسلام)
☆ قصص القرآن	ناشر چلڈرن اکیڈمی
☆ مختصر اور پراثر 365 کہانیاں	ناشر مکتبہ دارالعلوم کراچی
☆ کرنیں	مکتبہ دارالعلوم کراچی
☆ کہانی کہانی میں	مکتبہ دارالعلوم کراچی

ترہیتی نصاب کے حوالے سے ماؤں کی رہنمائی

نصاب بچوں کو ہفتے میں سات دن پڑھائیں یا اس سے کم (جو ہفتے میں ایک دن بھی ہو سکتا ہے)۔ جو بھی نظام الاوقات فائنل final کریں اس پر ثابت قدمی سے کاربند رہیں۔

نمونے کے طور پر نظام الاوقات کا خاکہ درج ذیل ہے بچے کی عمر اور ذہنی صلاحیت کے مطابق اس میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ درج ذیل نمونے کے مطابق جو خاکہ یا چارٹ آپ تیار کریں اس کو گھر میں کسی نمایاں جگہ پر چسپاں کر لیں۔

نصاب کے حوالے سے نظام الاوقات (Weekly Time Table)

نصاب	جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات
مطالعہ قرآن حکیم							
شامل محمدیہ							
ترجمی نصاب برائے حفظ							
حیات صحابہؓ کے درخشاں واقعات							
مکاتب قرآنیہ	ایمانیات	عبادات	احادیث اسیرت	اخلاق و آداب	عربی زبان	عربی زبان	اعادہ

بچوں کی زندگی اور ان کی تعلیم و تربیت کو مفید اور کارآمد بنانے کے لیے انہیں نظم و ضبط کا پابند بنانا انتہائی ضروری ہے۔ نصاب کی تدریس کے حوالے سے ان کے اوقات مقرر کریں اور بچوں کو اس نظم یعنی discipline کا پابند بنائیں۔ یقین جانیں!! وقت بیکار مشاغل/ لغو سرگرمیوں میں ضائع نہ ہو تو اس میں بڑی برکت ہوتی ہے۔

جس طرح دنیوی تعلیم کی اہمیت وہاں کامیابی اچھے grades کی کوشش، ناکامی شرمساری سے بچنے کے لیے محنت کا احساس و تقاضا والدین بچوں کو دلاتے رہتے ہیں اسی طرح اس دینی نصاب کی تدریس کی اہمیت بھی بچوں میں بیدار کریں۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی و ناکامی کے احساس کو دینی علم اور اس پر عمل کے حوالے سے مشروط کریں۔

☆ تربیت میں محبت اور اوقات کی پابندی کے ساتھ دینی علم کی تدریس ایک خوبصورت

توازن پیدا کر سکتی ہے۔ جس میں بچے دلی آمادگی کے ساتھ اس کو سیکھنے کی کوشش کریں گے۔

☆ یاد رکھیں! حوصلہ افزائی تربیت سازی میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دورانِ تدریس بچے کی کامیابی پر اظہارِ مسرت بھی ایک انعام ہی ہے اس پر تعریف، تھپکی، شاباش، ضروریات/ حالات کے مطابق انعامِ زبانی تعریف یا کسی تحفہ کی صورت میں۔

☆ جس طرح دنیوی تعلیم حاصل کرنے کے لیے جانے والے بچے صفائی ستھرائی اور یونیفارم کا اہتمام کرتے ہیں اسی طرح تربیتی نصاب پڑھنے سے پہلے بچوں کو وضو اور سر ڈھکنے کی تلقین کریں۔ کوشش کریں کہ خود بھی با وضو ہوں۔

خواتین سے خصوصی گزارش ہے کہ مذکورہ نصاب بچوں کو خود پڑھانے کی کوشش کریں۔ تاہم اگر کوئی باصلاحیت رفیقہ خاندان اور قرب و جوار کے بچوں کو کلاس کی صورت میں پڑھا سکتی ہو تو یہ اجتماعی مطالعہ بھی مفید ثابت ہوگا۔ لیکن اس سلسلے میں تنظیم اسلامی نے بالغ لڑکیوں اور خواتین کو گھر سے باہر نکل کر پڑھنے اور پڑھانے کے جو اصول وضع کیے ہیں ان کی پابندی لازمی ہے۔ مثلاً مخلوط تعلیم نہ ہو، بارہ گھر سے باہر نکلیں۔ اکیلی عورت یا لڑکی نہ نکلے وغیرہ۔

حلقہ خواتین شعبہ تعلیم و تربیت میں نصاب پر کام تا حال جاری ہے۔

☆ نصاب پڑھاتے ہوئے کچھ سوالات/ مشکلات/ مفید تجاویز/ تاثرات/ اچھی سودمند کتب کے حوالہ جات وغیرہ دینے کے لیے آپ حلقہ خواتین شعبہ تعلیم و تربیت سے خط و کتابت یا فون کے ذریعہ رابطہ کر سکتی ہیں۔

اس سلسلے میں ہمیں آپ کے تعاون اور رہنمائی کی بھی بہت ضرورت ہے۔

☆ تنظیمی سطح پر وقتاً فوقتاً ماؤں کی تربیت کے حوالے سے مجالس کا اہتمام کیا جاتا رہے گا جن میں اپنی حاضری کو یقینی بنانے کی کوشش کریں۔

